راشٹریہ سہارا

31 AUG 2019

مستند تاریخ نویسی کیلئے متعلقہ دور کے مواد کی سمجھ ضروری

مانو میں فارسی کے بین الاقوامی سمر اسکول کا اختتام، پروفیسر ایوب خان، پروفیسر آر تھمن کے خطاب

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد اُردو یونیورسٹی، شعبۂ فارسی اور جرمنی کی گوٹنگن یونیورسٹی کے اشتراک سے 19 تا 30/ اگست ''ہندوستان میں فارسی اسناد و مخطوطات کا تجزیاتی مطالعہ'' کے زیر عنوان فارسی کے انٹرنیشنل سمر اسکول کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا اختتامی اجلاس آج اردو یونیورسٹی کے لائبریری آڈیٹوریم میں عمل میں آیا۔ پروفیسر ایوب خان، پرووائس چانسلر نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ کسی بھی دور کی مستند تاریخ نویسی کے لیے اُس دور کی زبان اور لکھنے کے انداز کا جاننا انتہائی ضروری ہے۔ چونکہ ہندوستان کی اصل تاریخ فارسی میں لکھی ہوئی ہے۔ اس لیے آپ نے اس بین الاقوامی سمر اسکول میں اسی کو سمجھنے کی مشق کی ہے۔ اس کیلئے آپ سب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ آپ لوگ اس سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی تحقیقی کام کو آگے بڑھائیں، میری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ اس فارسی سمر اسکول میں بیرون ملک سے 25 اسکالرس نے حصہ لیا۔ پروفیسر ایوا آرتھمن، ڈائرکٹر، مرکز مطالعات ایرانیان، گوٹنگن یونیورسٹی، جرمنی نے کہا کہ اس سمر اسکول میں طلبہ نے ہی نہیں بلکہ میں نے بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔ اس کیلئے انہوں نے ریسورس پرسن جناب علی لنگرودی کا شکریہ ادا کیا اور ان کی مخطوطہ شناسی کی مہارت کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں سمر اسکول کا انعقاد ان کیلئے ایک بہترین تجربہ ہے۔ انہوں نے مختلف ممالک سے آئے ہوئے طلبہ، اردو یونیورسٹی کے انتظامیہ، وائس چانسلر، پرووائس چانسلر اور رجسٹرار کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے انہیں مانو میں نہ صرف اسکول کے انعقاد کی اجازت دی بلکہ ان کے یہاں رہائش کیلئے بہترین انتظام کیا۔ ہندوستان کے سفیرِ تہذیب و ثقافت برائے ازبکستان اور لال بہادر کلچر سنٹر (تاشقند) کے ڈائرکٹر پروفیسر چندر شیکھر، نے طلبہ کو مبارکباد دی کہ وہ اب تاریخ نویسی کیلئے اصل مواد کے تجزیہ کے قابل ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں فارسی کا بہت بڑا خزانہ ہے لیکن اسے سمجھنے کے لیے ماہرین نہیں ہیں۔ اس طرح کے پروگرامس کے ذریعہ ہم زیادہ سے زیادہ ماہرین تیار کر پائیں گے اور اپنی تاریخ کو صحیح طور پر سمجھ پائیں گے۔ ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائرکٹر تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز نے ریاستی محکمہ آرکائیوز کو سمر اسکول کا حصہ بنانے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی اسکالرس سے درخواست کی کہ وہ ہندوستان کا دوبارہ دورہ کریں تو تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز کیلئے کم از کم 15 دن ضرور دیں۔ اس موقع پر طلبہ نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ شرکا میں اسناد تقسیم کیے گئے۔ پروفیسر عزیز بانو، شعبۂ فارسی مانو نے خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس نوعیت کا پروگرام مانو میں دوبارہ منعقد کیا جائے۔ ریسرچ اسکالر مختار عالم کی تلاوت کلام پاک و فارسی ترجمہ سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ پروفیسر شاہد نوخیز، صدر شعبہ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر قیصر احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔

Sakshi

భారత చరిత్రకు పర్షియన్ భాష ఉపయుక్తం

ఉజ్బెకిస్తాన్‌లో భారత సాంస్కృతిక రాయబారి చంద్రశేఖర్

జర్మనీ ప్రొఫెసర్‌కు సర్టిఫికెట్‌ను ప్రదానం చేస్తున్న అయూబ్‌ఖాన్

రాయదుర్గం: పర్షియన్ భాష భారత చరిత్రకు ఒక నిధి లాంటిందని ఉజ్బెకిస్తాన్‌లో భారత సాంస్కృతిక రాయబారి ప్రొఫెసర్ చంద్రశేఖర్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ పర్షియన్, జర్మనీలోని గొట్టింజెన్ యూనివర్సిటీ సంయుక్తంగా అంతర్జాతీయ పర్షియన్ సమ్మర్ స్కూల్ 'రీడింగ్ అండ్ ఎనలైజింగ్ ఇండో-పర్షియన్ రికార్డ్స్' అంశంపై పది రోజుల ప్రత్యేక వర్క్‌షాప్ నిర్వహించారు. శుక్రవారం ముగింపు సభలో ఆయన మాట్లాడుతూ.. పర్షియన్ భాషలో ఎంతో చారిత్రక అంశాలు ఉన్నాయని, కానీ వాటిని వెలుగుతీసే నిపుణులు అందుబాటులో లేరని ఆవేదన వ్యక్తం చేశారు. కార్యక్రమంలో మనూ ప్రొవీసీ అయూబ్‌ఖాన్, జర్మనీ యూనివర్సిటీ ప్రొఫెసర్ ఇవా ఓర్త్‌మన్, తెలంగాణ రాష్ట్ర ఆర్కైవ్స్ డైరెక్టర్ డాక్టర్ జరీనా పర్వీన్, పర్షియన్ డిపార్ట్‌మెంట్ హెడ్ ప్రొఫెసర్ షాహిద్ నైఖెజ్ ఆజ్మీ, ప్రొఫెసర్ అజీజ్ బానో, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ ఖైసర్ అహ్మద్ ప్రసంగించారు.

Telangana Today

International Persian Summer School concludes

CITY BUREAU
Hyderabad

The International Persian Summer School on 'Reading and Analysing Indo-Persian Records' organised by the Department of Persian, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with Department of Iranian Studies, University of Gottingen, Germany, concluded here on Friday.

Speaking at the valedictory, MANUU, pro Vice-Chancellor Prof Ayub Khan said since the actual history of India was written in Persian, it was necessary to know the language and writing style of that period for authentic historiography.

Professor of Indian studies at Gottingen University Eva Orthmann said the summer school had helped her learn new things. Indian Cultural Ambassador to Uzbekistan Prof Chander Shekar pointed out that India had a large treasure of history in Persian language but there were no experts available.

رہنمائے دکن

3 1 AUG 2019

منصف

مستند تاریخ نویسی کے لیے متعلقہ دور کے مواد کی سمجھ ضروری

مانو میں فارسی کے بین الاقوامی سمر اسکول کا اختتام۔ پروفیسر ایوب خان، پروفیسر آر تھمن کے خطاب

حیدرآباد،30راگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد اُردو یونیورسٹی، شعبۂ فارسی اور جرمنی کی گوٹنگن یونیورسٹی کے اشتراک سے 19تا30ر اگست "ہندوستان میں فارسی اسناد و مخطوطات کا تجزیاتی مطالعہ" کے زیر

عنوان فارسی کے انٹرنیشنل سمر اسکول کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا اختتامی اجلاس آج اردو یونیورسٹی کے لائبریری آڈیٹوریم میں عمل میں آیا۔ پروفیسر ایوب خان، پرووائس چانسلر نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ کسی بھی دور کی مستند تاریخ نویسی کے لیے اُس دور کی زبان اور لکھنے کے انداز کا جاننا انتہائی ضروری ہے۔ چونکہ ہندوستان کی اصل تاریخ فارسی میں لکھی ہوئی ہے۔ اس لیے آپ نے اس بین الاقوامی سمر اسکول میں اسی کو سمجھنے کی مشق کی ہے۔ اس کے لیے آپ سب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ آپ لوگ اس سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی تحقیقی کام کو آگے بڑھائیں، میری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ اس فارسی سمر اسکول میں بیرون ملک سے 25 اسکالرس نے حصہ لیا۔ پروفیسر ایوا آر تھمن، ڈائرکٹر، مرکز مطالعات ایرانیان، گوٹنگن یونیورسٹی، جرمنی نے کہا کہ اس سمر اسکول میں طلبہ نے ہی نہیں بلکہ میں نے بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔ اس کے لیے انہوں نے ریسورس پرسن جناب علی لنگرودی کا شکریہ ادا کیا اور ان کی مخطوطہ شناسی کی مہارت کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں سمر اسکول کا انعقاد ان کے لیے ایک بہترین تجربہ ہے۔ انہوں نے مختلف ممالک سے آئے ہوئے طلبہ، اردو یونیورسٹی کے انتظامیہ، وائس چانسلر، پرووائس چانسلر اور رجسٹرار کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے انہیں مانو میں نہ صرف اسکول کے انعقاد کی اجازت دی بلکہ ان کے یہاں رہائش کے لیے بہترین انتظام کیا۔ ہندوستان کے سفیرِ تہذیب و ثقافت برائے ازبکستان اور لال بہادر کلچر سنٹر (تاشقند) کے ڈائرکٹر پروفیسر چندر شیکھر، نے طلبہ کو مبارکباد دی کہ وہ اب تاریخ نویسی کے لیے اصل مواد کے تجزیہ کے قابل ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں فارسی کا بہت بڑا خزانہ ہے لیکن اسے سمجھنے کے لیے ماہرین نہیں ہیں۔ اس طرح کے پروگرامس کے ذریعہ ہم زیادہ سے زیادہ ماہرین تیار کرپائیں گے اور اپنی تاریخ کو صحیح طور پر سمجھ پائیں گے۔ ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائرکٹر تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز نے ریاستی محکمہ آرکائیوز کو سمر اسکول کا حصہ بنانے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی اسکالرس سے درخواست کی کہ وہ ہندوستان کا دوبارہ دورہ کریں تو تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز کے لیے کم از کم 15 دن ضرور دیں۔ اس موقع پر طلبہ نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ شرکا میں اسناد تقسیم کیے گئے۔ پروفیسر عزیز بانو، شعبۂ فارسی مانو نے خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس نوعیت کا پروگرام مانو میں دوبارہ منعقد کیا جائے۔ ریسرچ اسکالر مختار عالم کی تلاوت کلام پاک و فارسی ترجمہ سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ پروفیسر شاہد نوخیز، صدر شعبہ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر قیصر احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔

مستند تاریخ نویسی کیلئے متعلقہ دور کے مواد کی سمجھ ضروری

مانو میں فارسی کے بین الاقوامی سمر اسکول کا اختتام۔ پروفیسر ایوب خان، پروفیسر آر تھمن کے خطاب

حیدرآباد۔ 30راگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد اُردو یونیورسٹی، شعبۂ فارسی اور جرمنی کی گوٹنگن یونیورسٹی کے اشتراک سے 19 تا 30راگست "ہندوستان میں فارسی اسناد و مخطوطات کا تجزیاتی مطالعہ" کے زیر عنوان فارسی کے انٹرنیشنل سمر اسکول کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا اختتامی اجلاس آج اردو یونیورسٹی کے لائبریری آڈیٹوریم میں عمل میں آیا۔ پروفیسر ایوب خان، پرووائس چانسلر نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ کسی بھی دور کی مستند تاریخ نویسی کے لیے اُس دور کی زبان اور لکھنے کے انداز کا جاننا انتہائی ضروری ہے۔ چونکہ ہندوستان کی اصل تاریخ فارسی میں لکھی ہوئی ہے۔ اس لیے آپ نے اس بین الاقوامی سمر اسکول میں اسی کو سمجھنے کی مشق کی ہے۔ اس کے لیے آپ سب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ آپ لوگ اس سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی تحقیقی کام کو آگے بڑھائیں، میری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ اس فارسی سمر اسکول میں بیرون ملک سے 25 اسکالرس نے حصہ لیا۔ پروفیسر ایوا آر تھمن، ڈائرکٹر، مرکز مطالعات ایرانیان، گوٹنگن یونیورسٹی، جرمنی نے کہا کہ اس سمر اسکول میں طلبہ نے ہی نہیں بلکہ میں نے بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔ اس کے لیے انہوں نے ریسورس پرسن جناب علی لنگرودی کا شکریہ ادا کیا اور ان کی مخطوطہ شناسی کی مہارت کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں سمر اسکول کا انعقاد ان کے لیے ایک بہترین تجربہ ہے۔ انہوں نے مختلف ممالک سے آئے ہوئے طلبہ، اردو یونیورسٹی کے انتظامیہ، وائس چانسلر، پرووائس چانسلر اور رجسٹرار کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے انہیں مانو میں نہ صرف اسکول کے انعقاد کی اجازت دی بلکہ ان کے یہاں رہائش کے لیے بہترین انتظام کیا۔ ہندوستان کے سفیر تہذیب و ثقافت برائے ازبکستان اور لال بہادر کلچر سنٹر (تاشقند) کے ڈائرکٹر پروفیسر چندر شیکھر، نے طلبہ کو مبارکباد دی کہ وہ اب تاریخ نویسی کے لیے اصل مواد کے تجزیہ کے قابل ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں فارسی کا بہت بڑا خزانہ ہے لیکن اسے سمجھنے کے لیے ماہرین نہیں ہیں۔ اس طرح کے پروگرامس کے ذریعہ ہم زیادہ سے زیادہ ماہرین تیار کرپائیں گے اور اپنی تاریخ کو صحیح طور پر سمجھ پائیں گے۔ ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائرکٹر تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز نے ریاستی محکمہ آرکائیوز کو سمر اسکول کا حصہ بنانے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی اسکالرس سے درخواست کی کہ وہ ہندوستان کا دوبارہ دورہ کریں تو تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز کے لیے کم از کم 15 دن ضرور دیں۔ اس موقع پر طلبہ نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ شرکا میں اسناد تقسیم کیے گئے۔ پروفیسر عزیز بانو شعبہ فارسی نے خیر مقدم کیا۔

31 AUG 2019

منصف

اُردو یونیورسٹی میں ڈاکٹر فرقان قمر کا یومِ اساتذہ لکچر

حیدرآباد۔ 30 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سابق صدر جمہوریہ ہند و ماہر تعلیم ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن کے یومِ پیدائش کے موقع پر 5 ستمبر کو صبح 10 بجے ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں یوم اساتذہ لکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر نوشاد حسین، ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ کے بموجب ڈاکٹر فرقان قمر، پروفیسر، سنٹر فار مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی ”ٹکنالوجی، اساتذہ اور اعلیٰ تعلیم کی تبدیلی“ کے زیر عنوان یوم اساتذہ لکچر دیں گے۔ڈاکٹر فرقان قمر سابق میں سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش و یونیورسٹی آف راجستھان کے وائس چانسلر اور اسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر شعبہ تعلیم و تربیت پروگرام کے کوآرڈینیٹر ہیں۔

M

راشٹریہ سہارا

اُردو یونیورسٹی میں ڈاکٹر فرقان قمر کا یومِ اساتذہ لکچر

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سابق صدر جمہوریہ ہند و ماہر تعلیم ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن کے یومِ پیدائش کے موقع پر 5 ستمبر کو صبح 10 بجے ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں یوم اساتذہ لکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر نوشاد حسین، ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ کے بموجب ڈاکٹر فرقان قمر، پروفیسر، سنٹر فار مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی ”ٹکنالوجی، اساتذہ اور اعلیٰ تعلیم کی تبدیلی“ کے زیر عنوان یوم اساتذہ لکچر دیں گے۔ڈاکٹر فرقان قمر سابق میں سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش و یونیورسٹی آف راجستھان کے وائس چانسلر اور اسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر، شعبہ تعلیم و تربیت پروگرام کے کوآرڈینیٹر ہیں۔

RS

رہنمائے دکن

اُردو یونیورسٹی میں ڈاکٹر فرقان قمر کا یومِ اساتذہ لکچر

حیدرآباد، 30/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سابق صدر جمہوریہ ہند و ماہر تعلیم ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن کے یوم پیدائش کے موقع پر 5/ستمبر 2019 کو صبح 10 بجے ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں یوم اساتذہ لکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر نوشاد حسین، ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ کے بموجب ڈاکٹر فرقان قمر، پروفیسر، سنٹر فار مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی ”ٹکنالوجی، اساتذہ اور اعلیٰ تعلیم کی تبدیلی“ کے زیر عنوان یوم اساتذہ لکچر دیں گے۔ڈاکٹر فرقان قمر سابق میں سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش و یونیورسٹی آف راجستھان کے وائس چانسلر اور اسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر، شعبہ تعلیم و تربیت پروگرام کے کوآرڈینیٹر ہیں۔

RD

سیاست
1 SEP 2019

مانو میں فارسی کے بین الاقوامی سمر اسکول کا اختتام

پروفیسر ایوب خان، پروفیسر آر تھمن کے خطاب

حیدرآباد 31 اگست (یو این آئی) مولانا آزاد اُردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی اور جرمنی کی گوٹنگن یونیورسٹی کے اشتراک سے 19 تا 30 اگست ہندوستان میں فارسی اسناد ومخطوطات کا تجزیاتی مطالعہ کے زیر عنوان فارسی کے انٹرنیشنل سمر اسکول کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا اختتامی اجلاس اردو یونیورسٹی کے لائبریری آڈیٹوریم میں عمل میں آیا۔ پروفیسر ایوب خان، پرو وائس چانسلر نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ کسی بھی دور کی مستند تاریخ نویسی کے لیے اُس دور کی زبان اور لکھنے کے انداز کا جاننا انتہائی ضروری ہے۔ چونکہ ہندوستان کی اصل تاریخ فارسی میں لکھی ہوئی ہے۔ اس لیے آپ نے اس بین الاقوامی سمر اسکول میں اسی کو سمجھنے کی مشق کی ہے۔ اس کے لیے آپ سب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ آپ لوگ اس سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی تحقیقی کام کو آگے بڑھائیں، میری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ اس فارسی سمر اسکول میں بیرون ملک سے 25 اسکالرس نے حصہ لیا۔ پروفیسر ایوا آر تھمن، ڈائرکٹر، مرکز مطالعات ایرانیان، گوٹنگن یونیورسٹی، جرمنی نے کہا کہ اس سمر اسکول میں طلبہ نے ہی نہیں بلکہ میں نے بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔ اس کے لیے انہوں نے ریسورس پرسن جناب علی لنگرودی کا شکریہ ادا کیا اور ان کی مخطوطہ شناسی کی مہارت کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں سمر اسکول کا انعقاد ان کے لیے ایک بہترین تجربہ ہے۔ انہوں نے مختلف ممالک سے آئے ہوئے طلبہ، اردو یونیورسٹی کے انتظامیہ، وائس چانسلر، پرو وائس چانسلر اور رجسٹرار کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے انہیں مانو میں نہ صرف اسکول کے انعقاد کی اجازت دی بلکہ ان کے یہاں رہائش کے لیے بہترین انتظام کیا۔ ہندوستان کے سفیرِ تہذیب و ثقافت برائے ازبکستان اور لال بہادر کلچر سنٹر (تاشقند) کے ڈائرکٹر پروفیسر چندر شیکھر، نے طلبہ کو مبارکباد دی کہ وہ اب تاریخ نویسی کے لیے اصل مواد کے تجزیہ کے قابل ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں فارسی کا بہت بڑا خزانہ ہے لیکن اسے سمجھنے کے لیے ماہرین نہیں ہیں۔ اس طرح کے پروگرامس کے ذریعہ ہم زیادہ سے زیادہ ماہرین تیار کر پائیں گے اور اپنی تاریخ کو صحیح طور پر سمجھ پائیں گے۔ ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائرکٹر تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز نے ریاستی محکمہ آرکائیوز کو سمر اسکول کا حصہ بنانے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی اسکالرس سے درخواست کی کہ وہ ہندوستان کا دوبارہ دورہ کریں تو تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز کے لیے کم از کم 15 دن ضرور دیں۔ اس موقع پر طلبہ نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ شرکا میں اسناد تقسیم کیے گئے۔ پروفیسر عزیز بانو، شعبہ فارسی مانو نے خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس نوعیت کا پروگرام مانو میں دوبارہ منعقد کیا جائے۔ ریسرچ اسکالر مختار عالم کی تلاوت کلام پاک و فارسی ترجمہ سے پروگرام کا آغاز ہوا۔